وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی

کا

قوم سے ماہانہ نشری خطاب

(اسلام آباد۔ 2 جولائی 2010ء)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے عزیز ہم وطنو !

السلام علیکم !

آج میں آپ سے گذشتہ ماہ رونما ہونے والے قومی اور بین الاقوامی امور پر گفتگو کرونگا۔ اس سلسلہ میں وفاقی بجٹ برائے مالی سال 2010-11ء، امن وامان اور سیاسی صورتحال، ملکی دفاع، کرغزستان کے فسادات میں پھنس جانے والے پاکستانیوں کی واپسی، خطے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور دوست ممالک کے ساتھ تعلقات میں فروغ قابل ذکر ہیں۔

آپ کو معلوم ہے کہ ہماری حکومت نے پچھلے ماہ تیسرا سالانہ بجٹ پیش کیا۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں آزادانہ اور بھرپور بحث ہوئی۔ تمام عوامی نمائندوں نے اپنے نقطہ نظر کو کھل کر بیان کیا۔ اس بحث کی اہم بات یہ ہے کہ ہر ایک نے دوسروں کے نقطہ نظر کو انتہائی تحمل سے سنا۔ جذباتیت کے بجائے حقائق پر زور دیا۔ اپوزیشن جماعتوں نے اپنی تقاریر میں تجاویز اور ترامیم پیش کیں۔ اقتصادی ماہرین اور اپوزیشن کی طرف سے پیش کی گئی قابل عمل تجاویز اور ترامیم کو بھی بجٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ نئے مالی سال کے بجٹ کی تیاری میں اس بات کا پورا پورا خیال رکھا گیا کہ غریب عوام پر ٹیکسوں کا اضافی بوجھ نہ ڈالا جائے۔ عوام کی فلاح و بہبود اور بہتری ہی ہماری اولین ترجیح رہی ہے۔

نئے بجٹ میں:۔

- ☆ 663 ارب روپے کا عوامی ترقیاتی پروگرام رکھا گیا ہے جو ملکی تاریخ کا سب سے بڑا پروگرام ہے۔
- ☆ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 50 فیصد اضافہ کیا گیا
- ☆ ایوان صدر اور ایوان وزیراعظم کے اخراجات منجمد کردیئے گئے ہیں۔
- ☆ وفاقی کابینہ کی تنخواہوں میں کمی کی گئی۔
- ☆ پہلی بار Capital Gain Tax لگایا گیا ہے جو دولت کی مساوی تقسیم کی جانب ایک اہم قدم ہے۔
- ☆ صوبوں کو گذشتہ مالی سال کے مقابلے میں ستاون فیصد زیادہ بجٹ دیا گیا ہے۔
- ☆ انکم ٹیکس ایک لاکھ کی بجائے تین لاکھ کی آمدن پر لگایا گیا ہے تاکہ کم آمدنی والوں پر ٹیکس کا بوجھ نہ پڑے۔
- ☆ دیہی علاقوں کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے ابتدائی طور پر 12 پسماندہ اضلاع کے 120 دیہات میں خصوصی پروگرام شروع

کرنے کو یقینی بنایا گیا ہے۔

☆ 27 ہزار پوسٹ گریجوایٹ نوجوانوں کو انٹرن شپ دی جائے گی اور 2 لاکھ نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائیگا۔

☆ ہیلتھ انشورنس سکیم بھی متعارف کرائی جائے گی۔

☆ کھانے پینے کی اشیاء پر جنرل سیلز ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔

☆ 29 اشیائے ضرورت کی کسٹم ڈیوٹی میں کمی کی گئی ہے۔

☆ دالوں پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا گیا اور یوٹیلٹی سٹورز میں اشیاء پر سبسڈیز (Subsidies) برقرار رہیں گی۔

اقتصادی امور کے ماہرین اور حقائق سے باخبر شخصیات نے اس بجٹ کو ملک کے موجودہ اقتصادی حالات کے تناظر میں ایک متوازن بجٹ قرار دیا ہے کیونکہ اس بجٹ میں عوام پر مالی بوجھ ڈالنے کے بجائے انہیں ہر ممکن سہولت دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس بجٹ کا ایک نمایاں پہلو یہ بھی ہے کہ یہ حکومتی نہیں بلکہ قومی بجٹ ہے جس میں پہلی بار صوبوں کو وفاق سے زیادہ وسائل میسر آئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس خوش آئند پیش رفت کے اثرات نہایت خوشگوار ہوں گے۔

مجھے یہ نشاندہی کرتے ہوئے مسرت محسوس ہو رہی ہے کہ یہ تبدیلی مفاہمت اور اتفاق رائے کی اس پالیسی کا نتیجہ ہے جس پر ہم روز اوّل سے عمل پیرا ہیں۔ انشاء اللہ اس تبدیلی سے وفاق مضبوط ہوگا، صوبوں میں باہمی اعتماد اور تعاون کا جذبہ فروغ پائے گا، احساس محرومی اور تلخیاں ختم ہوں گی اور ہم ایک نئے ولولے اور اُمنگ کے ساتھ قومی تعمیر و ترقی کا سفر جاری رکھیں گے۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ :-

☆ آپ کی حکومت مہنگائی پر قابو پانے کے لئے تمام میسر وسائل بروئے کار لائے گی۔

☆ غریب، بے وسیلہ اور بے سہارا افراد کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں "بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام" کے لئے 50 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

عزیز ہم وطنو !

امن وامان کا مسئلہ کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کی رفتار کو براہ راست متاثر کرتا ہے جہاں لاقانونیت ہوگی، جرائم ہوں گے اور بے یقینی کی صورت حال ہوگی وہاں پر سرمایہ

کاری کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور عوام کے بھرپور تعاون سے دہشت گردی میں کافی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا ہے اور وہ توانائی سمیت کئی شعبوں میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ہم نے دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں مالی مشکلات کے باوجود تعمیر نو اور بحالی کا کام کامیابی سے جاری رکھا ہوا ہے۔ ایسے ترقیاتی منصوبے روبہ عمل لائے جا رہے ہیں جن سے ان علاقوں میں معاشی ترقی کی رفتار بہتر ہو، عوام کے معیار زندگی میں مثبت تبدیلی آئے، وہاں تعلیم، صحت، روزگار اور روزمرہ زندگی کی سہولیات فراہم کی ہوں تا کہ وہاں کے عوام خود کو قومی دھارے میں شامل محسوس کریں۔

حکومت نے بجلی پیدا کرنے والی کمپنیوں کے خسارے کو کم کرنے کیلئے 41.4 ارب روپے کی خطیر رقم مہیا کی۔ نہایت مشکل مالی حالات کے باوجود حکومت کو یہ فیصلہ کرنا پڑا کیونکہ ہم نہ صرف عوام کو لوڈ شیڈنگ کے عذاب سے بچانا چاہتے ہیں بلکہ اپنی صنعت اور معیشت کو بھی رواں رکھنا چاہتے

ہیں جس سے لاکھوں افراد کا روزگار منسلک ہے۔ بجلی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت رینٹل پاور پلانٹ بھی لگا رہی ہے۔ اس رقم کی ادائیگی اور موجودہ بجلی کے پلانٹس کے فعال ہونے سے لوڈ شیڈنگ میں کافی حد تک کمی آ جائے گی۔ ان تمام اقدامات کے ساتھ ساتھ عوام کا بھی فرض ہے کہ وہ بجلی کو احتیاط سے استعمال کریں۔ بجلی کی بچت کریں اور بجلی چوری کرنے والوں کی نشاندہی کریں۔

عزیز ہم وطنو!

ملک کی تمام سیاسی جماعتوں نے جمہوریت کی بحالی کے لئے بے پناہ کوششیں اور قربانیاں دی ہیں۔ ہماری جماعت نے اپنی عظیم لیڈر کی جدائی کا صدمہ برداشت کیا ہے۔ ہم اور اس ملک کے عوام جمہوری عمل کو پٹری سے نہیں اترنے دینگے۔

18ویں آئینی ترمیم جمہوریت کے استحکام اور فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ اس ترمیم کے نفاذ کے لئے پارلیمنٹ کی آئینی ترمیم کی عملدرآمدی کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ سینیٹر میاں رضا ربانی کی قیادت میں کام کرنے والی یہ کمیٹی اپنا کام جلد مکمل کر لے گی۔ اس آئینی ترمیم کے حقیقی نفاذ سے تمام اداروں کو اپنے اپنے دائرہ کار میں رہ کر کام کرنے کا موقع میسر آئے گا۔

وفاق اور صوبوں میں اتفاق رائے کے ساتھ ملکی ترقی اور تعمیر کے لئے مشترکہ مفادات کی کونسل قائم کی گئی ہے جس کا مقصد تمام متنازعہ معاملات کو باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے حل کرنا ہے۔

جمہوریت کے استحکام اور جمہوری عمل کے فروغ کے لئے ضروری ہے کہ ہم جمہوریت کیلئے جدوجہد کرنے والی ہستیوں کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اسی سوچ کے پیش نظر ہم نے غریبوں کے مدد کے لئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام شروع کیا ہے۔ میں تمام جمہوری پارٹیوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے سیاسی پختگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی حمایت کی۔ ہماری حکومت غریب عوام کی نمائندہ حکومت ہے اور ہماری کوشش ہے کہ غریب اور نادار افراد کی ہر ممکن مدد کی جائے۔ ہم نے اس پروگرام کو شفاف اور غیر جانبدار بنانے کیلئے ایک سروے شروع کروایا ہے تا کہ ہم ہر مستحق تک رسائی حاصل کر سکیں۔ میں یہاں پر یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ''بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام'' کا واحد مقصد مستحق افراد کی مالی معاونت ہے اس سلسلے میں کسی سیاسی وابستگی، علاقائی یا نسلی امتیاز سے بالاتر ہو کر پاکستان کے تمام مستحق افراد کو یہ مدد فراہم کی جا رہی ہے۔

میں نے دو دن پہلے کابینہ کے اجلاس میں لوکل گورنمنٹ اور دیہی ترقی کی وزارت کو ہدایت کی ہے کہ وہ کچی آبادیوں کے بارے میں جلد ایک منصوبہ تیار کرے تا کہ حکومت غریب لوگوں کو سر چھپانے کے لئے جگہ فراہم کر سکے۔ یہ ہماری پارٹی کا منشور بھی ہے اور ہماری حکومت کا عزم بھی۔

آپ کی حکومت کو عوام کی مشکلات کا پورا ادراک ہے اور رات دن لوگوں کے معاشی بہتری کیلئے کوشاں رہتی ہے۔ اس سوچ کے مدنظر میں نے تمام متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ رمضان المبارک میں تمام اشیاء خورد و نوش خاص طور پر چینی کی دستیابی کو یقینی بنائے۔ مہنگائی کی بہت سی وجوہات میں مارکیٹنگ نظام کی کمزوری اور منافع خوری کے رجحان کے علاوہ لوکل پرائس کنٹرول کمیٹیوں کا غیر موثر ہونا بھی ہے۔ لوکل پرائس کنٹرول کمیٹیوں پر لازم ہے کہ وہ ناجائز منافع خوروں کے خلاف فوری اقدام کریں تا کہ عام آدمی کو مناسب قیمت پر اشیاء ضرورت دستیاب ہوں۔

آپ کی حکومت نے ہمیشہ کوشش کی ہے کہ وہ مصیبت اور آزمائش کی گھڑی میں آپ کی ہر ممکن امداد کرے۔ ہم نے یہ کوشش اس وقت بھی کی جب عطاء آباد میں ہنزہ جھیل کے متاثرین اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہوئے اور ہم نے یہ کوشش اس وقت بھی کی جب کرغزستان کے فسادات کے دوران سینکڑوں طلباء اور طالبات کی سلامتی کو خطرات در پیش ہوئے۔ حکومت نے وہاں موجود تمام پاکستانیوں کو وہاں سے بحفاظت وطن واپسی کے

انتظامات کئے اور اب کوشش کی جا رہی ہے کہ متاثرہ طلباء کی تعلیم کا حرج نہ ہو چنانچہ ان کا تعلیمی سلسلہ بحال کرنے کے لئے تسلی بخش انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

عزیز ہم وطنو !

حکومت آپ کی فلاح و بہبود اور ملکی ترقی کے ساتھ ساتھ یہ کوشش بھی کر رہی ہے کہ پاکستان کو عالمی برادری میں نمایاں اور پروقار مقام حاصل ہو۔ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جو ذمہ دارانہ کردار انتہائی کامیابی سے ادا کر رہے ہیں اس کا اعتراف اب بین الاقوامی سفارتی حلقوں میں برملا کیا جاتا ہے۔ گذشتہ ماہ امریکہ، برطانیہ، چین، افغانستان اور بھارت کی ممتاز شخصیات نے پاکستان کا دورہ کیا جبکہ اسلام آباد میں سارک ممالک کے وزرائے داخلہ کی کانفرنس بھی منعقد ہوئی۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان تعلقات اب روایتی سفارتی سطح سے بڑھ کر سٹرٹیجک پارٹنر شپ کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔ امریکی حکومت کے نمائندوں سے ملاقاتوں میں ہم نے انہیں باور کرایا کہ پاکستان اب تنہا دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری نہیں رکھ سکتا۔ مہذب دنیا کا فرض ہے کہ وہ اس جنگ کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے پاکستان کے ساتھ تعاون کریں اور ان وعدوں کو پورا کریں جو "فرینڈز آف ڈیموکریٹک پاکستان" کے فورم پر مالی اعانت کے سلسلہ میں کئے گئے تھے۔

☆ ہم نے یورپی یونین اور امریکہ سے کہا کہ ہم Aid نہیں بلکہ Trade چاہتے ہیں۔

☆ ہم نے واشنگٹن پر واضح کر دیا ہے کہ اب Do More کا تقاضا کرنے کا وقت گزر چکا ہے۔

افغانستان ہمارا پڑوسی، برادر اسلامی ملک ہے جس کے ساتھ ہمارے دیرینہ تعلقات ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہاں پرامن واستحکام قائم ہو اور اس کی خودمختاری و آزادی کا احترام کیا جائے۔ ہم افغانستان کی ترقی اور تعمیر نو میں ہر ممکن مدد کر رہے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ افغانستان کی سرزمین ہمارے خلاف استعمال نہ ہو۔ ہمارے یہاں مقیم 30 لاکھ سے زائد افغان مہاجرین کی وطن واپسی کے لئے عالمی برادری اور بین الاقوامی ادارے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کریں تاکہ یہ لوگ اپنے وطن کی ترقی میں حصہ لیں۔

پاک چین دوستی دنیا بھر میں ایک مثال کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس دوستی کا ایک شاندار مظاہرہ گذشتہ ماہ اُس وقت مشاہدہ کیا گیا جب چین کے نائب وزیراعظم ژانگ ڈی جانگ اسلام آباد تشریف لائے اور دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے 5 معاہدوں پر دستخط کئے گئے۔

برطانوی وزیر خارجہ، ولیم ہیگ نے بھی پاکستان کا دورہ کیا۔ یہ امر انتہائی خوش آئند ہے کہ برطانیہ ہماری مشکلات اور مسائل سے پوری طرح آگاہ ہے۔ برطانیہ پاکستان میں سرمایہ کاری کرنے والا دوسرا بڑا ملک ہے اور نئی حکومت پاکستان کے ساتھ تعلقات کو آگے بڑھانے کی خواہشمند ہے۔ برطانوی حکومت نے پاک افغان سرحد پر عسکریت پسندی سے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو اور استحکام کے لئے 5 کروڑ پاؤنڈز کے جس امدادی پیکیج کا اعلان کیا ہے، ہم اس کو تحسین کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

بھارت کے ساتھ ہمارے تعلقات میں بہتری آ رہی ہے جو نہایت خوش آئند امر ہے۔ گذشتہ دنوں دونوں ملکوں کے سیکرٹری خارجہ کی ملاقات ہوئی جس میں وزرائے خارجہ کی ملاقات کے لئے ایجنڈے کو حتمی شکل دی گئی۔ ہماری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ ہم دونوں، ہمسایہ ممالک اپنے وسائل کو اپنے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے بروئے کار لائیں اور ایک دوسرے کی خودمختاری کا احترام کریں۔ ان کوششوں کی راہ میں بعض اوقات رکاوٹیں

حائل ہو جاتی ہیں جنہیں مذاکرات کے ذریعے دور کیا جا سکتا ہے۔ اگر نیک نیتی اور حقیقت پسندی کے ساتھ بات چیت کی جائے تو ہر مسئلہ کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔ مجھے توقع ہے کہ اس ماہ بھارت کے وزیر خارجہ کے دورہ پاکستان سے دونوں ملکوں کے تعلقات پر خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔

اسلام آباد میں منعقد ہونے والی سارک وزرائے داخلہ کی کانفرنس میں طے پایا کہ تنظیم کے رکن ممالک دہشت گردی کے خلاف باہمی تعاون جاری رکھیں گے۔ ہم کانفرنس کے "اسلام آباد اعلامیہ" کا خیر مقدم کرتے ہیں اور کانفرنس کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

مجھے انتہائی افسوس ہے کہ کل شام کو دہشت گردوں نے ایک بار پھر اپنی بربریت کا مظاہرہ کیا۔ اس مرتبہ ان درندوں نے اسلام کے ایک بلند پایہ اور مایہ ناز مبلغ حضرت داتا گنج بخش ہجویری کی آخری آرام گاہ کو نشانہ بنایا اور کئی نہتے معصوم مسلمانوں کی جانیں ضائع ہوئیں۔ یہ جاہل اس بلند ہستی کے مرتبے کا بھی خیال نہیں کرتے کہ جن کے درس اور تبلیغ سے لاکھوں افراد دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ اس سلسلے میں، میں نے فوری طور پر تمام متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کا اجلاس پیر کے روز طلب کر لیا ہے۔ تاکہ ایک مشترکہ لائحہ عمل تیار کیا جا سکے۔

میں تمام مکاتب فکر کے علماء، مشائخ اور عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان درندوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے لیے اپنا کلیدی کردار ادا کریں تاکہ اس عفریت سے معاشرے کو نجات دلائی جا سکے اور پاکستان حقیقی معنوں میں امن کا گہوارہ بن جائے۔

عزیز ہم وطنو!

آئیں! ہم اپنے باہمی اتحاد اور حب الوطنی کے ہمہ وقت مظاہرہ سے دنیا پر ثابت کر دیں کہ ہم مملکتِ خداداد کو ایک جدید، فلاحی اور اسلامی ریاست بنانے کے لئے اپنی جد وجُہد جاری رکھیں گے۔

رب العزت سے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں ملک وقوم کی خدمت کرنے کے لئے حوصلہ اور راہنمائی عطا فرمائے۔

(آمین)

پاکستان پائندہ باد

☆☆☆